

4. بچپن

مندرجہ ذیل تصاویر دیکھیے



ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلی تصویر میں بچہ کیا کر رہا ہے؟
2. دوسری تصویر میں نوجوان کیا کر رہا ہے؟
3. تیسری تصویر میں شخص کیا کر رہا ہے؟
4. بوڑھا شخص کس کے سہارے چل رہا ہے؟
5. آپ کوان تصویروں میں کون سا زمانہ اچھا معلوم ہوتا ہے؟



بچو! ایسا کیجیے

- ♦ سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- ♦ سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- ♦ خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔



بچپن

محبوب زمانہ ہے، مرغوب زمانہ ہے
بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے
آزاد ہیں فکروں سے، غم پاس نہیں آتا
ہے عمر کا یہ حصہ خوشیوں میں گزر جاتا

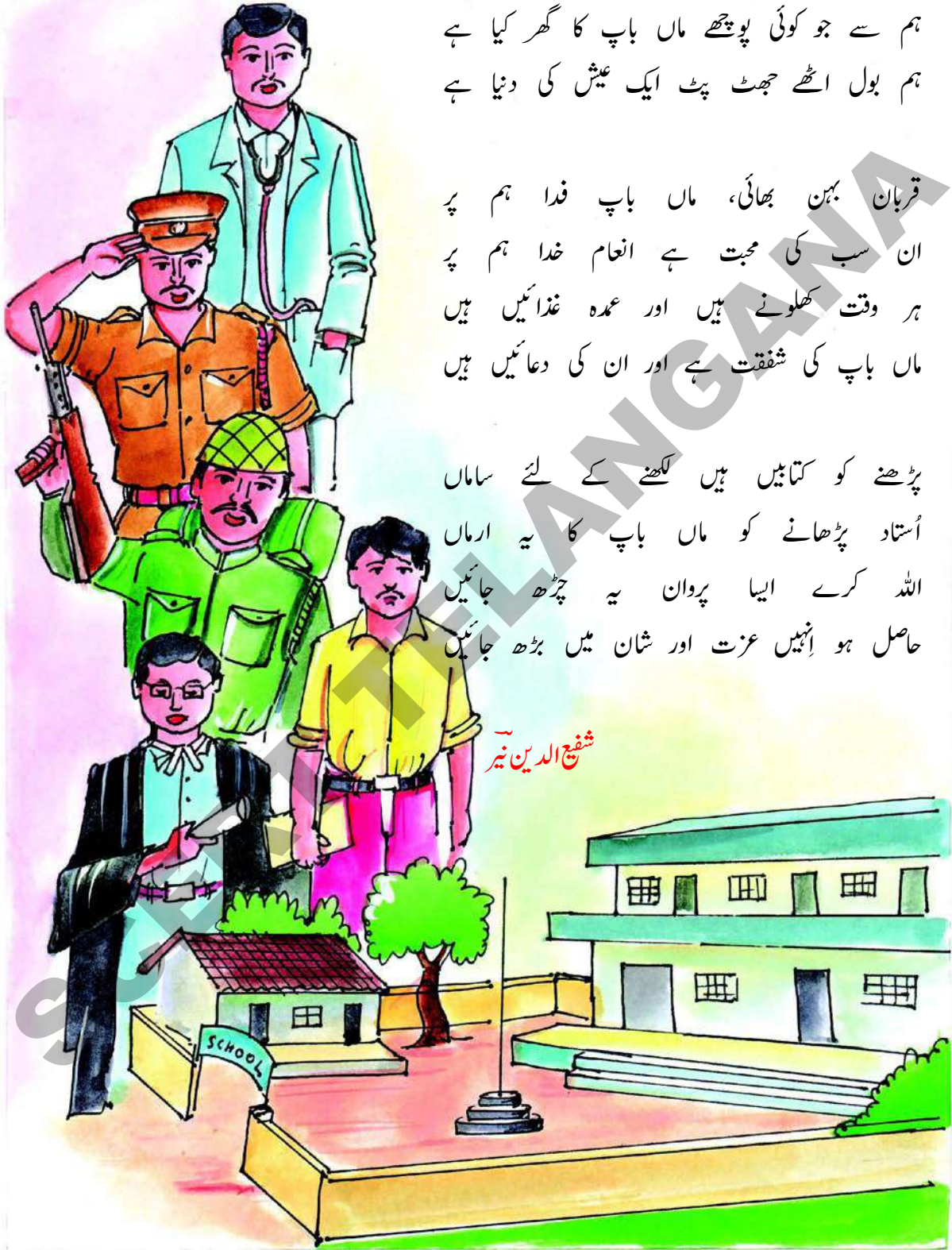


یہ کام ہمارا ہے بس کھیلنا اور کھانا
اس چیز کو پالینا جس چیز پر اڑ جانا
ہم سے جو کوئی پوچھے ماں باپ کا گھر کیا ہے
ہم بول اٹھے جھٹ پٹ ایک عیش کی دنیا ہے

قربان بہن بھائی، ماں باپ فدا ہم پر
ان سب کی محبت ہے انعام خدا ہم پر
ہر وقت کھلونے ہیں اور عمدہ غذائیں ہیں
ماں باپ کی شفقت ہے اور ان کی دعائیں ہیں

پڑھنے کو کتابیں ہیں لکھنے کے لئے ساماں
اُستاد پڑھانے کو ماں باپ کا یہ ارماں
اللہ کرے ایسا پروان یہ چڑھ جائیں
حاصل ہو انہیں عزت اور شان میں بڑھ جائیں

شفیع الدین نیر



یہ کیجئے

I سینے-سوچ کر بولیے



(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. یہ نظم کس زمانے کے بارے میں ہے؟
2. عمر کا یہ حصہ کس طرح گزر جاتا ہے؟ کیوں؟
3. شاعر نے بچپن کے زمانہ کو مرغوب کیوں کہا ہے؟ آپ کو کونسی چیزیں مرغوب ہیں؟
4. ضد پراڑنے کا تذکرہ کونسے بند میں آیا ہے؟ کیا آپ بھی ضد کرتے ہیں؟
5. نظم میں شاعر نے ماں باپ، بھائی بہن، کی محبت کو خدا کا انعام کیوں کہا ہے؟

II روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے



(الف) نظم پڑھیے اور مصرعے مکمل کیجیے۔

1. آزاد ہیں فکروں
خوشیوں میں گزر جاتا
2. ہم سے جو کوئی پوچھے
ایک عیش کی دنیا ہے
3. قربان بہن بھائی،
انعام خدا ہم پر
4. اللہ کرے ایسا
اور شان میں بڑھ جائیں

(ب) نظم کے وہ مصرعے پڑھیے اور لکھیے جن میں حسب ذیل الفاظ کا استعمال ہوا ہے۔

1. مرغوب زمانہ:-
2. عیش کی دنیا:-
3. انعام خدا:-
4. ماں باپ کی شفقت:-

(ج) نظم بچپن پڑھیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. کس زمانہ میں فکر اور غم پاس نہیں آتے؟
2. بچپن میں بچوں کے کیا کام ہوتے ہیں؟

3. ماں باپ کا ارمان کیا ہوتا ہے؟
4. نظم کے کس بند میں شاعر بچوں کو دعا دے رہا ہے اور آگے بڑھنے کا ارمان ظاہر کر رہا ہے۔
5. نظم بچپن کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

III سوچیے اور لکھیے



(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. بچپن کا زمانہ کیوں اچھا محسوس ہوتا ہے؟
2. عمر کا کونسا حصہ خوشیوں میں گزر جاتا ہے؟
3. ماں باپ کا گھر عیش کی دنیا ہے۔ کیا آپ شاعر کے اس خیال سے متفق ہیں؟ کیوں؟
4. آپ بڑے ہو کر خوب ترقی کرنے کے لئے بچپن کا زمانہ کیسے گزاریں گے؟
5. آپ کے تعلق سے آپ کے ماں باپ کے کیا ارمان ہیں؟ آپ اُن کو کیسے پورا کریں گے؟

IV لفظیات



(الف) ذیل کے جملے پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کے معنی توسین میں لکھیے۔

1. آم بچوں کا مرغوب پھل ہے۔
()
(i) اچھی (ii) پسندیدہ (iii) بُری
2. سپاہی جنگ میں اپنی جان ملک پر فدا کرتے ہیں۔
()
(i) قربان کرنا (ii) لڑنا (iii) چوکنار ہونا
3. عمدہ عمارتیں اور عمدہ کتابیں تہذیب کی نشانیاں ہیں۔
()
(i) قدیم (ii) بہت برا (iii) بہت اچھا، خوبصورت
4. اُستاد اپنے بچوں سے شفقت سے پیش آتے ہیں
()
(i) نگرانی (ii) محبت اور پیار (iii) لا پرواہی
5. چنبیلی کی نیل منڈوے پر پروان چڑھتی ہے
()
(i) پھلنا پھولنا (ii) پورا نہ ہونا (iii) ادھورا رہنا

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

فکر - عمر - پالینا - جھٹ پٹ - انعام - سماں - ارمان

(ج) ذیل کے جملوں میں سرخ رنگ والے الفاظ کی واحد/جمع لکھئے اور اسی مناسبت سے جملوں میں استعمال کیجئے۔

مثال: اس بازار میں بہت سی چیزیں کھلی رکھی ہوئی ہیں۔

بازاروں میں کھانا ہلکے پن کی نشانی ہے۔

1. ہم روز مدرسہ جاتے ہیں۔
 2. کوشش کامیابی کی کنجی ہے۔
 3. وزیراعظم نے مختلف ممالک کا دورہ کیا۔
 4. اللہ اپنے نیک بندوں کو محبوب رکھتا ہے۔
 5. یوم جمہوریہ کے موقع پر طلباء نے پریڈ کا بہترین مظاہرہ کیا۔
- (د) حسب ذیل جملوں میں سرخ رنگ والے الفاظ کی ضد خالی جگہوں میں لکھیے۔

مثال:- آزاد ہیں فکروں سے غم پاس نہیں آتا

ہے عمر کا یہ حصہ خوشیوں میں گزر جاتا

1. کامیابی حاصل کرنے پر انعام ملتا ہے
غلطی کرنے پر..... ملتی ہے
2. درخت مسلسل بڑھتا رہتا ہے
چاند مہینہ کے آخری ایام میں..... رہتا ہے
3. ہمیں عمدہ غذائیں استعمال کرنا چاہئے۔
..... غذاؤں کے استعمال سے بیماریاں آتی ہیں۔
4. اس اندھیرے میں کہاں جاؤں۔
..... ہوتے ہی چلا جاؤں گا۔

(ه) ذیل میں دیے گئے الفاظ کے مترادف معمرہ میں موجود ہیں۔ ان کو مکمل کیجیے۔

ن	ا	ج	ن	ا	=	1. بے خبر
ن					=	2. جانور
ن					=	3. خواہش
ن					=	4. چیزیں
ن					=	5. اشرف المخلوقات
ن					=	6. رحم کرنے والا
ن					=	7. بے وقوف

V تخلیقی اظہار



- (الف) اسکول ڈے کے موقع پر زندگی کے 7 ادوار کی اداکاری کیجیے۔
 معلم کے لئے ہدایت: شیکسپیر کا ڈرامہ پڑھیے اور طلباء کی رہنمائی کیجیے۔
 (ب) آپ کے بچپن کے کوئی یادگار واقعہ کو اپنی ڈائری میں لکھ کر کمرہ جماعت میں سنائیے۔
 (ج) اپنے پسندیدہ کھلونے کی تصویر تار کر رنگ بھریئے اور اُس سے متعلق چند جملے لکھیے۔

VI توصیف



- (الف) آپ کی پسندیدہ نظم کی تعریف کرتے ہوئے شاعر کو خط لکھئے۔
 (ب) اپنے بزرگوں سے اُن کے بچپن کے واقعات اور کارنامے معلوم کیجیے اور اُن کے لیے توصیفی جملے لکھیے۔ اپنی جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

VII زبان شناسی:-



- (الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے۔
 1. موہن آیا تھا۔ 2. ارشد پڑھ چکا تھا۔
 3. اسلم لکھ رہا تھا۔ 4. لڑکے پڑھ رہے تھے۔
 مندرجہ بالا جملوں میں موہن، ارشد، اسلم اور لڑکوں کے گزرے ہوئے زمانے میں مصروف رہنے یا ہونے کا ذکر ہے۔
 (ب) درج ذیل جملوں میں گزرے ہوئے زمانے کا اظہار کرنے والے الفاظ کو خط کشید کیجیے۔ مثلاً میں گیا تھا۔
 1. بلی بھاگی تھی۔ 2. اسلم آیا تھا۔ 3. وہ گئے تھے۔
 4. کتا وہاں سے بھاگا تھا۔ 5. ہم نے کھانا کھایا تھا۔ 6. وہ ضرور آیا ہوگا۔
 (ج) ایسے جملے اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے تلاش کیجیے جس میں کسی کام کا گزرے ہوئے زمانے میں ہونے یا نہ ہونے کا ذکر ہو ان جملوں کو دی گئی خالی جگہ میں لکھئے۔

- | | |
|---------|---------|
| 1. | 2. |
| 3. | 4. |
| 5. | 6. |
| 7. | 8. |



منصوبہ کام

1. زندگی کے مختلف ادوار کی تصویریں جمع کیجیے۔ اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔
شیرخوارگی - بچپن - لڑکپن - نوجوانی - جوانی - ادھیڑپن - ضعیفی



کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں



1. میں اس نظم کو کُن سے پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔
 2. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا/کر سکتی ہوں۔
 3. میں عمر کے مختلف ادوار کا فرق بیان کر سکتا ہوں/کر سکتی ہوں۔
- ہاں/نہیں
ہاں/نہیں
ہاں/نہیں



کاٹو کھیتاں کاٹو رے

پڑھیے لطف اٹھائیے



کاٹو کھیتاں کاٹو رے
گھر گھر روٹی باٹو رے
خون پسینہ پیرو رے
چاند ستارے کاٹو رے
کاٹو کھیتاں کاٹو رے گھر گھر روٹی باٹو رے



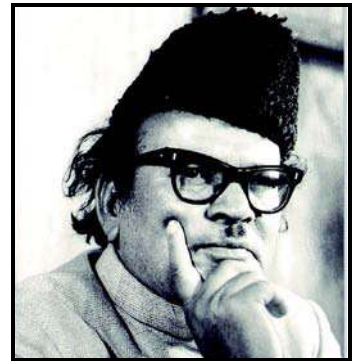
جھاڑ جھکولے چھاٹیں گے
ندی نالے پاٹیں گے
نوے رستے کاٹیں گے
دنیا نھاٹی نھاٹیں گے
کاٹو کھیتاں کاٹو رے گھر گھر روٹی باٹو رے



آؤ چٹاناں توڑیں گے
ندى نالے موڑیں گے
پياں پياں کھیتی ہے
کھیت سے پانی جوڑیں گے
کاٹوکھیتاں کاٹورے گھر گھروٹی باٹورے



آنکھ سے آنسو پوچھیں گے
جگ میں خوشیاں باٹیں گے
خون پسینہ پیریں گے
چاند ستارے کاٹیں گے
کاٹوکھیتاں کاٹورے گھر گھروٹی باٹورے



شاعر:- سلیمان خطیب